

اعمالِ شبِ قدر

<"xml encoding="UTF-8?">



اعمالِ شبِ قدر

19, 21, 23 رمضان کی شب

ویڈیوز دیکھنے کے لئے کلک کیجئے

شب قدر کیا ہے؟-۱

علامہ محمد تقی ہدایتی کی زبانی

<https://www.youtube.com/watch?v=m1O4OpGEggw&list=PLXYLftvtiy7c09a4CUiMXf6MW0gGDZX6u&index=122&pp=iAQB>

شب قدر کیا ہے؟-۲

علامہ محمد تقی ہدایتی کی زبانی

<https://www.youtube.com/watch?v=CLfBLnCJwBI&list=PLXYLftvtiy7c09a4CUiMXf6MW0gGDZX6u&index=123&pp=iAQB>

شبِ قدر کے اعمال *دو قسم* کے ہیں۔

۱۔ *اعمالِ مشترکہ*۔

وہ اعمال جو شبِ قدر کی تینوں راتوں میں بجا لائے جاتے ہیں۔

۲۔ *اعمالِ مخصوصہ*۔

وہ اعمال جو شبِ قدر کی ہر ایک رات کیلئے مخصوص ہیں۔

اعمالِ مشترکہ میں چند امور ہیں۔

۱۔ *غسل کریں*۔

علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ *غروبِ آفتاب کے نزدیک غسل کرے* اور *نمازِ مغربین* اسی *غسلِ شبِ قدر* کے ساتھ ادا کرے۔

غسل ترتیب: نیت کر رہا ہو غسل شبِ قدر کی قربتاً الی اللہ

دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں *سورہ الحمد* کے بعد *سورہ توحید سات مرتبہ* پڑھے۔

بعد از نماز * ستر مرتبہ * اس ذکر کی تلاوت کرے۔

* اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ *

حضرت * رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم * سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے بھی نہیں اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ اس کی * سارے گناہ معاف * کر دے گا۔

۳۔ * قرآن کریم * کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور یہ ذکر تلاوت کرے۔

* اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ~ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ رَزَلْ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اَسْئَلُکَ اَلْاَکْبَرُ وَ اَسْئَلُکَ اَلْحُسْنَ وَ مَا یَخَافُ وَ یُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عَتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ *

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

۴۔ * قرآن پاک * کو اپنے * سر پر * رکھے اور کہے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِہِ، وَ بِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَّحْتَهُ فِیْہِ، وَ بِحَقِّکَ عَلَیْہُمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرِفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ .

اس کے بعد

دس مرتبہ کہے: بِکَ یَا اَللّٰهُ ،

دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،

دس مرتبہ کہے: بِعَلِیِّ علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِفَاطِمَۃِ علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِالْحُسَیْنِ علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِمُوسٰی بْنِ جَعْفَرٍ علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِعَلِیِّ بْنِ مُوسٰی علیہ السلام ،

دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ،

دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ،

دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ،

دس مرتبہ کہے: بِالْحُجَّةِ (عجل الله تعالى فرجه) ،

اس کے بعد اپنی حاجتوں کو بارگاہ الہی میں پیش کریں

۵۔ *امام حسین علیہ السلام* کی *زیارت* پڑھے۔

روایت میں ہے کہ شبِ قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کر دیئے و زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

۶۔ *شب بیداری کرے* یعنی ان راتوں کو جاگتا رہے۔

روایت میں ہے کہ جو شخص شبِ قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہی ہوں۔

۷۔ *سو رکعت نماز* بجا لائے کہ ہر رکعت میں *سورہ الحمد* کے بعد *دس مرتبہ سورہ توحید* پڑھے۔

شبِ قدر کی راتوں میں یہ دُعا پڑھے

* اللَّهُمَّ إِنِّي أُمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا أَصْرِفُ عَنْهَا سُوءًا، أَشْهَدُ بِذَلِكَ عَلَى نَفْسِي، وَأَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِي، وَقِلَّةِ حِيلَتِي، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ، وَأَتَمِّمْ عَلَيَّ مَا آتَيْتَنِي فَإِنِّي عَبْدُكَ الْمُسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمَهِينُ. اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيمَا أَوْلَيْتَنِي، وَلَا لِإِحْسَانِكَ فِيمَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا آيِسًا مِنْ إِجَابَتِكَ وَإِنْ أَبْطَأَتْ عَنِّي فِي سَرَاءٍ أَوْ صَرَاءٍ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخَاءٍ أَوْ عَافِيَةٍ أَوْ بَلَاءٍ أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْمَاءٍ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ *

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی *بخشش کی دعا* کرے، اپنے اور اپنے

والدین، اقرباء اور زندہ اور مردہ مومنوں کیلئے *دُنیا اور آخرت کے مطالب* کے لئے دُعامانگے

نیز جس قدر ممکن ہو *محمدؐ و آل محمدؐ پر درود و سلام* بھیجے اور بعض روایتوں میں ہے کہ شبِ قدر کی تینوں راتوں میں *دُعاءِ جوشن کبیر* کی تلاوت کریں۔

اعمالِ مخصوصہ

جو شبِ قدر کی راتوں کیلئے خاص ہیں۔

انیس رمضان کی رات

یہ شبِ قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے۔

شبِ قدر ایسی عظیم رات ہے کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل

ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔

اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح جو کہ تمام ملائکہ سے افضل ہے، فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔

یہ ملائکہ *امام العصر عج* کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرت کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

انیس رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں؛

۱۔ *سو مرتبہ* اس ذکر کو پڑھے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاتُوبُ اِلَيْهِ

۲۔ *مولائے کائنات امیر المومنین علی ابن ابی طالب* کے *قاتلین پر لعنت* بھیجے۔

اللّٰهُمَّ الْعَن قَتْلَةَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

۴۔ یہ دعا پڑھے۔

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيْمَا تَفَرِّقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبِنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ الْمَشْكُوْر سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْر ذُنُوْبُهُمْ، الْمَكْفَر عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ، وَتُوسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِيْ، وَتَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

كَذَا وَ كَذَا کی جگہ اپنی حاجات کا نام لیں

اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجا لائے۔

۱۔ *غسل*

۲۔ *شب بیداری*

۳۔ *زیارت*

۴۔ *سورہ حمد* کے بعد *سات مرتبہ سورہ اخلاص* والی نماز دو رکعت

۵۔ *قرآن کو سر پر* رکھنے والا عمل

۶۔ *سو رکعت نماز*

۷۔ *دعاء جوشن کبیر*

درج ذیل دعاؤں کا پڑھنا بھی مستحب ہے

۱- اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هَذِهِ وَلَكَ قَبْلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبَعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

۲- اللّٰهُمَّ اَدْ عَنَّا حَقَّ مَا مَضَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ، وَتَسَلُّمُهُ مِنَّا مَقْبُوْلًا، وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاَسْرَافِنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا، وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ .

۳- اللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ: (شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى

وَالْفُرْقَانِ) فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَخَصَّصْتَهُ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرِ. اللّٰهُمَّ وَهَذِهِ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدْ اِنْقَضَتْ وَلِيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمْتُ، وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلَى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ وَاحْصٰى لِعَدَدِهِ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْأَلُكَ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ، وَاَنْبِيََاؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ، وَعِبَادُكَ

الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَأَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ، وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِي، وَتَسْتَجِيبَ دُعَائِي، وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ أَعَدَّتْهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ. إِلَهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ، وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ يَنْقُضِي أَيَّامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلِيَالِيهِ وَلَكَ قَبْلِي نَبْعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِي بِهِ، أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَضِيَهَا مِنِّي لَمْ تَغْفِرْهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي أَسْأَلُكَ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِنْ كُنْتَ رَضِيتَ عَلَيَّ فِي هَذَا الشَّهْرِ فَازِدْ عَلَيَّ رِضَى، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَلَيَّ فَمَنْ الْآنَ فَارِضٌ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. وأكثر من قول: يَا مُلَيْنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيْوَبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، أَيُّ مُفَرِّجِ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، أَيُّ مُنْقَسِ غَمِّ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ، وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ

۴- یا مَوْلِجَ اللَّیْلِ فِي النَّهَارِ، وَمَوْلِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ، وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ، يَا اللَّهُ يَا رَحِيمُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السَّعْدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَإِسَائِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَإِيمَانًا يَذْهَبُ الشَّكُّ عَنِّي، وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ، وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تنیسویں شب۔

۱۔ حضرت *امام جعفر صادق* سے منقول ہے کہ جو *سورہ عنکبوت و سورہ روم* اس شب پڑھے وہ *اہل بہشت* سے ہے۔

۲۔ *سورہ حم و سورہ دخان* پڑھے۔

۳۔ ایک ہزار مرتبہ *سورہ قدر* پڑھے۔

۴۔ دعائے *ظہور امام زمانہ* پڑھے۔

۵۔ *زیارت امام حسین* پڑھے۔

یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اِدْ دُلِّي فِي عُمْرِي وَ اَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَ اَصِحِّ لِي جِسْمِي وَ بَلِّغْ نِيَّتِي وَ اِنْ كُنْتُ مِنْ اِلَهِ قِيَّاءٍ فَاَمَّ حُنِّي مِنْ اِلَهِ قِيَّاءٍ وَ اَكْتَبْ لِي مِنَ السَّعْدَاءِ فَإِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ اَلْمُنْزَلِ عَلَى نَبِيِّكَ اَلْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَوْمَ حُجُو اللَّهِ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ

یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اِجْعَلْ نِيَّتِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ اَنْتَ مُدْرِكُهُ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِي بِهِ اَوْ رَحْمَةً تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ ضُرٍّ تُكَشِفُهُ وَ اَكْتَبْ لِي مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَاءِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ التَّوَابَ وَ اٰمَنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ اَلْعِقَابِ يٰاَكْرِيْمُ اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ اَفْعَلْ بِي ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یہ دعا پڑھے۔

يَا رَبِّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَرَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبَحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْأَنَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِيَّ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْإِسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَإِسَائَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي، وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَأَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اس دعاء کا پڑھنا بھی مستحب ہے

۲- يَا رَبِّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ، وَرَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبَحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْأَنَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، يَا بَارِيَّ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى، وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ، وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَإِسَائَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي، وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَأَتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۳- يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ، يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ، يَا مُجْرِيَ الْبُحُورِ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِداوُدَ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي كَذَا وَكَذَا .

اس کے بعد اپنی حاجتوں کو پیش کرنا

، اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ،

اور اس جملے کی ادائیگی کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کریں

يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ...

آخر دعاء کی تلاوت

۳- اللَّهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَواتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَى آبَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَذَلِيلًا وَعَيْنًا حَتَّى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا طَوِيلًا

نماز قضاے عمری والدین:

مولا امیر المومنین سے منقول ہے جو شخص رمضان مبارک میں آخری جمعہ کو یہ نماز پڑھے گا تو اللہ اس شخص کے والدین کی قضاے نماز ادائیگی میں شمار کی جائیگی

جو شخص اس رات بیداری کرے گا اور سورکعت نماز ادا کرے گا

اللہ تعالیٰ اس کی روزی کشادہ کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

گھر کے نیچے دبنے، لقمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ کھانے سے محفوظ رکھے گا۔

ان راتوں کو اپنی ہر جائز حاجات کی برآوری کے لیے اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا مانگیں۔

اپنے دوستوں، عزیزوں، رشتہ داروں سب *مومنین کو بھیجیں تاکہ کوئی محروم نہ رہ جائے اس سعادت اور عبادت

سے شکریہ...*

ماخوذ از کتاب: مفاتیح الجنان